www.KitaboSunnat.com

فاروق احمد حسینوی ☆

اِدارہ کلیۃ القرآن الکریم ......ایک تعارف

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، جو نہ صرف آخری آسمانی کتاب اور شرائع من قبلنا کی ناسخ کتاب ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے جن وانس کی رشدوہدایت اور رفعت وبلندی کی ضامن ہے۔ قرآن کریم ایسی شان وشوکت کی حامل کتاب ہے کہ جس کی محض تلاوت ہی روح کو تسکین، قلب کو قرار، جسم اور بدن کو راست بازی سے مزین کر کے اصابتِ عمل اور صراطِ مستقیم پر گامزن کر دیتی ہے اور قاری کو لامحدود اور بے انتہا اجروثواب کی مالک بنا دیتی ہے۔ یہ امتیاز اس وقت حاصل ہوتا ہے جب تلاوتِ قرآن تجوید وقراءات کے اُصول وقواعد کے مطابق ہوتی ہے اور قاری کو قراءاتِ قرآنیہ کے تنوع کا علم ہونے کے ساتھ ساتھ الفاظ ومعانی قرآن کا علم ہوتا ہے۔

دوسری طرف نام نہاد دانشوروں، روشن خیال لوگوں اور مستشرقین کے غلط نظریات کے زیر اثر بعض لوگوں کی طرف سے علم تجوید وقراءات پر بے بنیاد اعتراضات کی مدلل تردید کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایک طرف 'قاری غیر عالم' اور دوسری طرف 'عالم غیر قاری' کا تصور رواج پا چکا ہے، جس تصور نے ایک طرف قاری کی اہمیت وحیثیت کو کافی حد تک کم کیا ہے، تو دوسری طرف تجوید وقراءات سے ناواقف علماء کو بجائے متنوع قراءات کے معجزۂ قرآنی کے دفاع کرنے کے، خود شکوک وشبہات میں مبتلا کر رکھا ہے۔

ان تمام امور سے قطع نظر برصغیر پاک وہند میں روایت حفص چونکہ رواج پذیر ہے اور عوام تو عوام، خواص بھی دیگر روایتوں اور قراءتوں سے واقفیت نہیں رکھتے، حالانکہ بطور قرآن ان قراءات کا علم ہونا انتہائی ضروری ہے اور عقیدہ مسلم سے اس کے گہرے تعلق کے باوجود لاعلمی کی وجہ سے اس سے متعلق شبہات کا شکار ہو جانا انتہائی تکلیف دہ امر ہے۔ حالات کے اس دہانے پر اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک ایسے ادارے کا آغاز کیا جائے، جو مذکورہ بالا تمام اَہداف ومقاصد کے حصول اور ان کو بطریق اَحسن پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے نمایاں کردار ادا کرے۔

ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم کا آغاز

ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم کا آغاز واجرا یوں ہوا کہ ۲؍رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ بمطابق ۱۹مارچ ۱۹۹۱ء بروز منگل مشہور ومعروف عالم دین وعظیم سکالر حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ مہتمم جامعہ لاہور الاسلامیہ ورئیس مجلس التحقیق الاسلامی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں یہ طے پایا کہ آئندہ تعلیمی سال سے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تحت ایک نئے کلیہ یعنی کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کا آغاز واجرا کر دیا جائے۔ اس نئے کلیہ کی مجلس اعلی میں درج ذیل عظیم ہستیاں کو شامل کیا گیا:

① حافظ عبدالرحمٰن مدنی ﷾ ② حافظ ثناء اللہ مدنی ﷾

☆ فاضل کلیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ و مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ ④ قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ
⑤ حافظ عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ ⑥ قاری محمد اسلم رحمہ اللہ
⑦ قاری نعیم الحق نعیم رحمہ اللہ ⑧ قاری محمد عزیر حفظہ اللہ
⑨ مولانا حافظ عبدالستار حماد حفظہ اللہ ⑩ قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
⑪ ڈاکٹر محمد اکرم حفظہ اللہ ⑫ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

آج کل کلیہ جس مشاورت کمیٹی کے تحت کام کر رہا ہے، اس میں درج ذیل شخصیات شامل ہیں:

① شیخ القراء قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ (اعزازی رئیس کلّیۃ القرآن الکریم)
② شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ (المشرف العمومی کلیہ)
③ ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ (وکیل کلّیۃ القرآن الکریم)
④ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلیۃ القرآن الکریم)
⑤ قاری انس نضر مدنی حفظہ اللہ (عمید القبول والتسجیل کلیہ)
⑥ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (مدیر المکتب کلیۃ القرآن)
⑦ قاری محمد فیاض حفظہ اللہ (مدیر مدرسۃ الازھر)

کلیہ کے اَہداف ومقاصد

ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے اغراض ومقاصد اور فوائد وثمرات درج ذیل ہیں:

① داعیان ومبلغین قرآن وسنت کی ایسی بے مثال کھیپ تیار کرنا، جو نہ صرف اپنے آپ کو قرآن وسنت کا متبع اور اِطاعت شعار بنائیں بلکہ اپنے ماحول ومعاشرہ کی عوام کے قلوب واَذہان میں ان علوم کی ضرورت پیدا کریں اور پھر اس ضرورت کو پورا کرنے میں نمایاں کردار ادا کریں، جس سے معاشرہ میں ناخواندگی وجہالت کے پردے چاک ہوتے چلے جائیں اور قرآن وسنت کے علوم ان کے قلوب واَذہان میں جاگزیں ہوجائیں، جس کے آثار ونشانات افراد ومعاشرہ کے اجسام واَجساد پر عملی صورت میں ظاہر ہوں۔

② حاملین قرآن وسنت کے ایسے افراد کی مکمل (Perfect) تیاری، جو مختلف متواتر قراءات قرآنیہ کے منکرین کی نہ صرف مدلل تردید کریں، بلکہ ان منکرین ومسؤلین کو صراطِ مستقیم پر گامزن کریں۔

③ درس نظامی کے ساتھ ساتھ تجوید وقراءات کے علوم وفنون کا مکمل انتظام کرنا تاکہ کلّیۃ القرآن کے فضلاء نہ صرف عالم دین ہوں، بلکہ علوم تجوید وقراءات کی بھی مکمل دسترس رکھتے ہوں، تاکہ ’قاری غیر عالم‘ اور ’قاری غیر عالم‘ کے تصور کا خاتمہ ہوسکے، نیز قراء کا کھویا ہوا وقار بحال ہوسکے۔

④ تحقیقی وتصنیفی اداروں کا قیام عمل میں لانا، تاکہ حالات حاضرہ کے مطابق علمی وتحقیقی تحریریں اور تصانیف وتالیف کو سامنے لایا جائے، جن میں قراءت قرآنیہ پر اعتراضات واشکالات کو زیر بحث لا کر اعتراضات کی مدلل تردید اور اشکالات کو مثبت انداز میں حل کر کے عوام الناس کو قلبی وذہنی سکون واطمینان فراہم کیا جائے۔

⑤ ایک ایسی لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائے، جہاں سے ذوق وشوق رکھنے والے علماء وفضلاء علمی لحاظ سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستفید ہوسکیں۔

⑥ کلِّیة القرآن الکریم کے زیراہتمام کیسٹ وسی ڈی لائبریری کی اس حد تک توسیع کی جائے کہ جہاں سے نامور ملکی وغیر ملکی قراء کرام کی تلاوتیں اور معروف علمی شخصیات کے علم تجوید وقراءات کے دروس حاصل کیے جاسکیں، تاکہ عوام الناس کا رخ موسیقی وبے حیائی سے موڑ کر قرآن وسنت کی طرف کیا جائے۔

کلیہ کا نصاب تعلیم

کلِّیة القرآن کا نصاب مختصراً درج ذیل ہے:

- تجوید القرآن
- قراء ت القرآن
- رسم القرآن
- ضبط القرآن
- عدّ آیات القرآن
- توجیه القراء ت
- علم الوقف والابتداء
- تأویل مختلف الآیات
- تاریخ القراء ت والشبهات حولها مع المناقشة والردّ
- ترجمة معاني القرآن
- تفسیر القرآن وأصوله
- تاریخ التفسیر
- حدیث واصول حدیث
- حجیت حدیث
- عقائد
- سیرت النبی ﷺ
- فقہ واصول فقہ
- حِکَم التشریع الاسلامی
- تاریخ فقہ
- علم الفرائض
- تاریخ اسلام
- علم نحو
- علم صرف وغیرہ

کلیہ کے اختصاصی نصاب تعلیم کا تفصیلی جائزہ

کلیہ ہذا میں اگرچہ پاکستان میں مروجہ درس نظامی کا نصاب مکمل پڑھایا جاتا ہے، لیکن تخصصاتی پہلو سے امتیازی حیثیت قرآن اور علوم قرآن کو حاصل ہے۔ ذیل میں ہم کلیہ میں درس نظامی کے عمومی نصاب پر اضافہ کیے گئے علوم قرآن (علوم تجوید وقراءات اور علوم التفسیر والمعانی) کا تفصیلی جائزہ پیش کررہے ہیں:

قرآن کی نص سے متعلقہ شامل نصاب علوم

علم تجوید

- تحبیر التجوید — از قاری محمد ادریس عاصم حفظہ اللہ
- فوائد مکیة — از قاری عبدالرحمٰن مکی رحمہ اللہ
- المقدمة الجزریة — از امام ابن جزری رحمہ اللہ
- تحفة القاری — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- أسهل التجوید (منتخبات) — از قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ
- المرشد (منتخبات) — از قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ
- تحفة القراء (منتخبات) — از قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ
- مکمل قرآن کریم حدر کے ساتھ استاد کو سنایا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قرآن مجید کی مسلسل دو سال منزل کی دہرائی کروائی جاتی ہے۔

علم قراءات

- الشاطبية — از امام ابو القاسم شاطبی رحمہ اللہ
- الدّرة المضيئة — از امام ابن جزری رحمہ اللہ
- المدخل إلى الشاطبية — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- المدخل إلى الدّرة — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- مکمل قرآن مجید کا اجراء بطریق جمع الجمع سبعة و ثلاثة میں کروایا جاتا ہے۔

علم توجیہ القراءات

- قلائد الفكر — از الشیخ صادق القمحاوی رحمہ اللہ
- النحو القرآنى — از ڈاکٹر مکی الانصاری حفظہ اللہ

علم رسم القرآن وضبطہ

- الخط العثمانى فى رسم القرآنى — از قاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ
- متن الاعلان مع الشرح المختصر — از امام ابن عاشر رحمہ اللہ والشیخ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- إرشاد الطالبين — از ڈاکٹر محمد سالم المحیسن رحمہ اللہ

علم الفواصل

- هدايات رحيم — از قاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ
- الفرائد الحسان — از علامہ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ

علم الوقف

- المَدخل إلى علم الوقف — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- تسهيل الاهتداء — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ

بعض دیگر علوم سے متعلق کتب

- المدخل إلى علم التحريرات — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- اتحاف البرية — از علامہ علی خلف الحسینی رحمہ اللہ
- رساله المقنع فى التكبيرات — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- شفاء المرتحل فى الحال والمرتحل — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- أبحاث فى قراء ات القرآن الكريم — از علامہ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ
- مكانة القراء ات عند المسلمين — از قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
- علم القراء ات ، نشأته وأطواره — از ڈاکٹر نبیل بن ابراہیم حفظہ اللہ
- أثر القراء ات فى الفقه الإسلامى (منتخبات) از ڈاکٹر عبد القوی حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر ومعانی قرآن سے متعلقہ شامل نصاب علوم

◉ترجمة معانی القرآن (اشرف الحواشی) — از مفتی عبدہ الفلاح رحمہ اللہ

◉تفسیر ابن کثیر (منتخبات) — از عماد الدین ابن کثیر رحمہ اللہ

◉تفسیر جلالین (منتخبات) — از جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ وجلال الدین محلی رحمہ اللہ

◉تفسیر بیضاوی (پہلا پارہ) — از امام بیضاوی رحمہ اللہ

◉تفسیر نیل المرام (مکمل) — از نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ

تاریخ تفسیر

◉مقدمة ابن تیمیة — از امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

◉الفوز الکبیر — از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ

مشکل القرآن

◉دفع إیهام الاضطراب — از امام محمد امین الشنقیطی رحمہ اللہ

أسباب النزول

◉تسهیل الوصول إلی أسباب النزول

قواعد التفسیر

◉قواعد التفسیر — از شیخ خالد سبت حفظہ اللہ

مناہج التفسیر

◉درایت تفسیری — از حافظ عبد اللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ

اسباب اختلاف المفسرین

◉اختلاف المفسرین أسبابه وآثاره — از الشیخ سعود بن عبد اللہ حفظہ اللہ

الاسرائیلیات والموضوعات

◉الاسرائیلیات والموضوعات فی کتب التفسیر

تاریخ تفسیر

◉التفسیر والمفسرون — از محمد حسین الذہبی رحمہ اللہ

علوم القرآن

◉مباحث فی علوم القرآن — از شیخ مناع القطان حفظہ اللہ

◉مناهل العرفان (منتخبات) — از عبد العظیم الزرقانی رحمہ اللہ

مطالعۃ التفاسیر المعاصرة

◉التفسیر والمفسرون الحدیث — از شیخ عبد القادر حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظامِ تعلیم

جامعہ میں کلّیۃ القرآن کے ضمن میں جہاں انتظامی اصلاحات کی جارہی ہیں اورروز بروزانتظامی بہتری کی طرف بڑھایا جارہا ہے وہاں مدیرالتعلیم ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ نظام تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے اسے جدید طرز پر ڈھالنے کے لئے مختلف نظام ہائے کار ترتیب دیے ہیں،جن میں نظام داخلہ وخارجہ، نظام حاضری، نظام تعطیلات ، نظام امتحان، نظام مکتب (دفتری نظام) شامل ہیں۔جن کا ذیل میں کچھ جائزہ پیش کیا جاتا ہے:

نظامِ داخلہ وخارجہ

کلّیۃ القرآن میں داخلے کی خاص شرائط

① کلیہ میں داخلہ کے متمنی کا حافظ قرآن اور پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔
② کلیہ میں داخلے کے لئے آنے والے طالب علم کا اپنے ہمراہ دو تصاویر، والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی کاپی، حفظ القرآن کی سند اور پرائمری پاس کا سرٹیفکیٹ لانا ضروری ہے۔
③ کلیہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ متمنی داخلہ اپنے علاقے کی دو معروف شخصیات کا تزکیہ داخلہ فارم کے ساتھ لگائے۔
④ داخلہ انٹرویو کے بعد ہوتا ہے اوراس سلسلے میں کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔

کلیہ میں داخلے کی عام شرائط

متمنی داخلہ کے لئے درج ذیل عمومی شرائط کی پابندی ضروری ہے:

① مہذب اور شرعی لباس وحجامت کا ہونا۔
② نظام ادارہ کی حدود کا ادارہ کے اندروباہر پابندی کرنا۔
③ نیک چال چلن کا مالک ہونا۔
④ امتحانی قواعد وضوابط کا خیال رکھنا اور تعلیمی اوقات میں کلاس میں حاضری یقینی بنانا۔
⑤ اساتذہ جامعہ کا ادب واحترام اوراپنے ساتھیوں سے اخلاقی رویہ درست رکھنا۔
⑥ دوران تعلیم کسی مذہبی وسیاسی تحریک و تنظیم سے وابستہ نہ ہونا۔
⑦ کلیہ سے اِنقطاعِ تعلق کے وقت اجازت نامہ کا لینا۔

داخلہ کمیٹی

کلیہ کی داخلہ کمیٹی میں درج ذیل شخصیات شامل ہیں:

① شیخ محمد رمضان سلفی حفظہ اللہ (نائب شیخ الحدیث جامعہ ووکیل الجامعہ)
② حافظ انس نضر حفظہ اللہ (عمید القبول والتسجیل کلیہ)
③ قاری محمد فیاض حفظہ اللہ (مدیر مدرسہ الازہر ومدرس کلیہ)
④ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (مدیر المکتب لکلیۃ القرآن)
⑤ حافظ شاکر محمود حفظہ اللہ (مدیر المکتب لکلیۃ الشریعۃ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظام حاضری

کلیہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نظام حاضری میں تجدید کرتے ہوئے کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ اس نظام میں درج ذیل نکات قابل ذکر ہیں:

① تمام کلاسز کے امیروں کو حاضری فائلیں دے دی گئی ہیں۔تمام اساتذہ کرام اپنے سبق کی تدریس کے آغاز میں ان فائلوں پر حاضری لگا کر اپنے دستخط کرتے ہیں۔
② ایک پریڈ کی مسلسل ایک ہفتہ غیر حاضری پر نام ادارہ خارج کر دیا جاتا ہے۔
③ بغیر اطلاع ایک ہفتہ غیر حاضری پر نام خارج کر دیا جاتا ہے۔
④ جو طلباء مختلف پریڈز میں غیر حاضر ہوتے ہیں، انہیں یومیہ دفتر میں بلا کر تنبیہ کی جاتی ہے۔
⑤ تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے سالانہ امتحان میں حاضری کے سو (۱۰۰) نمبر رکھے گئے ہیں۔

نظام تعطیلات

پہلے سے قائم نظام تعطیلات میں ترمیم کرتے ہوئے اس میں درج ذیل شقوں کا اضافہ کیا گیا ہے:

① اساتذہ وطلباء کی سہولت اور تعلیمی ترقی کے لئے ہر ماہ کے آخری ہفتے میں دو چھٹیاں کی جاتی ہیں۔
② ماہوار چھٹیوں کے علاوہ ہر ماہ میں طلباء ایک چھٹی کرنے کے مجاز ہیں۔اس طرح سے ایک سال میں طالبعلم کو دس چھٹیاں کرنے کی اجازت ہے۔
③ ماہوار چھٹیوں کے علاوہ جمعرات کو آدھا دن پڑھائی کے بعد اور جمعہ کو مکمل دن ہفتہ وار چھٹی ہوتی ہے۔
④ مزید برآں موسم گرما میں حسب ضرورت اور رمضان المبارک کا مکمل مہینہ تعطیلات ہوتی ہیں۔

نظام تعلیم و نظام امتحان

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تمام شعبوں، مثلاً كلّية الشريعة، كلّية القرآن، شعبہ تحفيظ القرآن، شعبہ علوم عصریہ وعلوم اجتماعیہ کا مکمل نظام امتحان عصر حاضر کے جدید اداروں کی طرح کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، حالیہ نظام تعلیم میں جو چند نئے امور شامل کیے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

سمسٹر سسٹم

کلیہ میں نافذ العمل نظام امتحان کے طریقہ کار میں ترمیم کر کے سہ ماہی سمسٹر سسٹم کا نظام جاری کر دیا گیا ہے۔ تمام سمسٹرز کے امتحانات کے نمبر سالانہ رزلٹ میں شامل کر کے فائنل رزلٹ تیار کیا جاتا ہے۔

ماہوار ٹیسٹ سسٹم

کلیہ کے تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے ۲۰۰۸ء سے ماہوار ٹیسٹ سسٹم کا اجراء ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے تعلیمی نتائج میں خاصی بہتری آئی ہے۔

تقدیریں

① ممتاز: ۸۰ فیصد سے ۱۰۰ فیصد
② جید جداً: ۷۰ فیصد سے ۷۹ فیصد تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ جید: ۵۰ فیصد سے ۶۹ فیصد تک

۴ مقبول: ۴۰ فیصد سے ۴۹ فیصد تک

نوٹ: شاملِ امتحان تمام مضامین میں چالیس فیصد نمبر حاصل کرنا ہر طالب علم کے لئے ضروری ہیں، ورنہ وہ راسب اور فیل تصور ہوتا ہے، جس کی تادیبی سزا کے بعد اسے دوبارہ ضمنی تحریری امتحان میں شامل کیا جاتا ہے۔

نظام مکتب

کلیہ کا نظام مکتب (دفتری نظام) مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، جس کے تحت درج ذیل اقدام ہو رہے ہیں:

۱ جامعہ کے آغاز سے آج تک جتنے طلباء یہاں سے فارغ ہو کر گئے ہیں یا جامعہ کے کسی بھی شعبہ سے استفادہ کر کے گئے ہیں، ان تمام کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے، تاکہ بوقت ضرورت آسانی رہے۔

۲ جامعہ کا داخلہ فارم کمپیوٹر پر فل کر کے محفوظ کر دیا جاتا ہے، تاکہ بوقت ضرورت اس طالب علم کا ریکارڈ دیکھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

۳ جامعہ کے تمام فضلاء کی اسانید تیار کر کے کمپیوٹرائزڈ کر دی گئیں ہیں، تاکہ بوقت ضرورت ان کا حصول آسانی سے ممکن بنایا جا سکے۔

تعلیمی ترقی کے لیے کیے بعض اہم اقدامات

۱ اَساتذہ کو ان کے ذوق کے مطابق پیریڈ دیا جاتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ سبق مسلسل تین سال پڑھانا ہوگا۔

۲ خالی پریڈز میں اَساتذہ کی بروقت تعیناتی کی جاتی ہے، تاکہ طلباء کا وقت ضائع نہ ہو۔

۳ عصری علوم (معاشیات، سیاسیات وغیرہ) کو باقاعدہ صبح کے اوقات میں دینی تعلیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔

کلیہ کے اِمتیازی اوصاف

کلیہ کو کئی اعتبارات سے امتیازی حیثیت حاصل ہے، جن میں چند ایک اَوصاف درج ذیل ہیں:

سٹاف کلیہ

سٹاف کلیہ میں درج ذیل قابل ترین اَساتذہ کی خدمات حاصل ہیں:

حالیہ اَساتذہ کلیہ

۱ شیخ القراء قاری محمد یحیی رسولنگری حفظہ اللہ (سرپرست کلیہ)

۲ مولانا حافظ عبد الرشید خلیق حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

۳ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

۴ قاری مقری فیاض احمد حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

۵ قاری انس نضر مدنی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

۶ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

۷ قاری محمد حسین حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

⑧ قاری عارف بشیر حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑨ قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑩ قاری سلمان محمود بڈھیمالوی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑪ قاری شفیق الرحمٰن حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑫ قاری محمد بابر بھٹی حفظہ اللہ (فاضل کلیۃ القرآن ، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑬ قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ (سابق متعلم جامعہ لاہور الاسلامیہ)

سابقہ اساتذہ کلیہ

① أستاذ المشائخ تلمیذ خاص قاری عبدالمالک رحمہ اللہ، قاری عبدالوہاب المکی رحمہ اللہ
② شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
③ قاری محمد عمر رحمہ اللہ (مدیر مدرسہ دارالقراء بی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)
④ مولانا قاری عبدالحلیم حفظہ اللہ (ریسرچ فیلو دارالسلام ریاض)
⑤ مولانا حافظ عبدالستار حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
⑥ قاری گل محمد حفظہ اللہ (حالیہ مقیم مدینہ منورہ)
⑦ قاری عبدالرزاق ثانی حفظہ اللہ
⑧ قاری احمد یار حقانی حفظہ اللہ
⑨ قاری حبیب الرحمٰن کے ٹی حفظہ اللہ
⑩ قاری عبداللہ رحمہ اللہ

نوٹ: محترم قاری عبداللہ رحمہ اللہ آف فورٹ عباس دورانِ تعلیم ایک ہونہار طالب علم کے طور پر سامنے آئے۔ فراغت کے بعد ان کی خداداد صلاحیتوں کو دیکھ کر جامعہ لاہور الاسلامیہ کی انتظامیہ نے انہیں جامعہ میں ہی تدریسی فرائض کی انجام دہی کے لئے بطورِ استاد مقرر کردیا۔ قاری صاحب رحمہ اللہ حروف کی ادائیگی اور تلفظ کی درستگی میں خصوصی مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنی تدریس کے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنے اخلاص اور محنت کے بل بوتے پر نمایاں مقام حاصل کرلیا اور ہر دلعزیز بن گئے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ طلبہ کے تلفظ کی درستگی میں ہمہ وقت مگن رہتے تھے اور ڈیوٹی ٹائم کے علاوہ بھی اضافی اَوقات میں طلبہ کے تلفظ کی درستگی کرواتے رہتے تھے۔ تجوید کے طلبہ اور شاگردوں میں حفظ کی پختگی کے لئے ان کا خصوصی انداز یہ تھا کہ صبح نمازِ فجر سے قبل طلبہ کو اٹھاتے اور ان سے منزل سنتے۔ قاری صاحب رحمہ اللہ ایک مخلص ،ملنسار ،خوش گو اور نظافت پسند انسان تھے۔ انہیں جامعہ میں پڑھاتے ہوئے کم وبیش ایک سال ہی گزرا تھا کہ بیمار ہوگئے اور اسی بیماری میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ إنَّا للہ وإنا إلیه راجعون
اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

کلیہ کے نامور اور ممتاز متخرّجین

① قاری صہیب احمد میرمحمدی حفظہ اللہ (مدیر کلیۃ القرآن، بونگہ بلوچاں وفاضل مدینہ یونیورسٹی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② قاری فیاض احمد حفظہ اللہ (مدیر شعبہ حفظ، کہنہ مشق ومدرس قراءات)

③ قاری انس مدنی حفظہ اللہ (مدیر ماہنامہ 'رشد'، مدیر كلية الشريعة، فاضل مدینہ یونیورسٹی)

④ قاری سلمان میر محمدی حفظہ اللہ (مدرس کلّیة القرآن، بونگہ بلوچاں)

⑤ ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر كلية القرآن، جامعہ لاہور ومدیر مجلس التحقیق الاسلامی)

⑥ قاری عبید اللہ غازی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی، انچارج شعبہ علوم القرآن، مکتبہ دار السلام لاہور)

⑦ قاری محمد مصطفیٰ راسخ حفظہ اللہ (ریسرچ سکالر مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)

⑧ قاری عبد الوحید فورٹ عباسی حفظہ اللہ (حالیہ مقیم ریاض)

⑨ قاری سعید انور حفظہ اللہ (مدیر الفرقان اسلامک انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد)

⑩ قاری محمد حسین حفظہ اللہ (مدرس مادر ادارہ کلّیة القرآن ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)

⑪ قاری خالد فاروق حفظہ اللہ (ناظم مکتب کلّیة القرآن وسیکرٹری تحریک تحفظ القرآن والحدیث، لاہرو)

⑫ قاری اختر علی ارشد حفظہ اللہ (انچارج ویب سائٹ: کتاب وسنت ڈاٹ کام ورکن مجلس التحقیق الاسلامی)

⑬ قاری سید محمد علی حفظہ اللہ (چیف ایڈیٹر ماہنامہ الاحیاء، لاہور ورکن ادارہ تحقیق، دار السلام لاہور)

⑭ قاری فہد اللہ مراد حفظہ اللہ (معاون ایڈیٹر ماہنامہ 'میثاق' وسہ ماہی 'حکمت قرآن' ورکن قرآن اکیڈمی، لاہور)

⑮ قاری محمد صفدر حفظہ اللہ (مدرس كلية القرآن، جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)

⑯ قاری محمد عارف بشیر حفظہ اللہ (پاکستان کے ٹی وی وریڈیو کے مشہور قاری ومدرس كلية القرآن، جامعہ لاہور)

⑰ قاری عبد السلام عزیزی حفظہ اللہ (مدیر معہد القرآن موچی گیٹ لاہور ومدرس كلية القرآن، جامعہ لاہور)

⑱ قاری سلمان محمود بڈھیمالوی حفظہ اللہ (معروف مشہور قاری، ٹی وی، ریڈیو ومدرس كلية القرآن، جامعہ لاہور)

⑲ قاری عبد الباسط منشاوی حفظہ اللہ (مدرس كلية القرآن، جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ، لاہور)

⑳ قاری ریاض احمد حفظہ اللہ (انچارج شعبہ قراءات، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)

㉑ قاری شعیب عارفی حفظہ اللہ (مدرس كلية القرآن، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)

㉒ قاری محمود احمد حفظہ اللہ (مدیر ادارہ معہد القرآن، کراچی)

㉓ قاری نعمان مختار لکھوی حفظہ اللہ (مدیر ادارہ نور الہدیٰ، ٹاؤن شپ، لاہور)

تعلیمی وظائف

تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے طلباء جامعہ میں سے حسن کارکردگی دکھانے والوں کے لئے ماہانہ سکالرشپ اور وظائف کا انتظام کیا گیا ہے، جو جامعہ کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ہونہار طلباء کے لئے عرصہ ڈیڑھ سال سے جاری ہیں۔ ان وظائف کا طریقہ کار یہ ہے کہ کلیہ کے طلباء کو وظائف کے حصول کے لئے ۸۵ فیصد نمبر، جبکہ ثانویہ کے طلباء کے لئے ۹۰ فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں۔ ایسے طلبہ کو ماہوار وظیفہ پانچ سو (۵۰۰) روپے ملتا ہے۔

خصوصی وظائف

۲۰۰۸ء میں تعلیمی سال کے آغاز میں رئیس الجامعہ حافظ عبد الرحمٰن مدنی حفظہ اللہ نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بات کی نصیحت کی کہ وہ نئے تعلیمی سال کو نئے عزائم (new year rezolution) کے ساتھ شروع کریں اور تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا کہ اس سال سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے چار طلباء کو عمرے کے ٹکٹ دیئے جائیں گے، جبکہ مکمل ادارہ میں پہلی پوزیشن لینے والے ایک طالبعلم کو حج کا ٹکٹ دیا جائیگا۔ جامعہ کے اس تاریخ ساز اعلان پر عمل درآمد کرتے ہوئے کلیہ کے ہونہار اور تعلیمی لحاظ سے بہترین کارکردگی دکھانے والے تین خوش نصیب طلباء کو عمرہ اور ایک سعادت مند طالب علم کو حج کا ٹکٹ دیا گیا، جو دیدار حرمین شریفین کی سعادت حاصل کر چکے ہیں، جبکہ ایک طالبعلم نے اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنے عمرہ کے ٹکٹ کو ادارہ کو درخواست دے کر مؤخر کروالیا۔ جن چار طلبہ نے عملاً یہ سعادت کی ان کے نام درج ذیل ہیں:

① حافظ عبدالمنان (کلاس ثانیہ کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
② قاری عبدالباسط (کلاس رابعہ کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
③ حافظ محمد زبیر (کلاس ثانیہ کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ حافظ احسان الٰہی ظہیر (کلاس ثالثہ کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

پہلے طالبعلم کو حج کا اور باقی تین طلبہ کو عمرہ کے ٹکٹ جاری کیے گئے۔ پانچویں طالبعلم حافظ عبد الماجد ہیں، جو عنقریب اپنے ٹکٹ کو حاصل کر کے عمرہ کرنے والے ہیں۔

یاد رہے کہ مذکورہ بالا پانچ خصوصی وظائف مستقل بنیادوں پر جاری وساری ہو چکے ہیں، چنانچہ اس سال بھی رئیس الجامعہ حافظ مدنی حفظہ اللہ نے دوبارہ انہی انعامات کا بار بار متعدد نشستوں میں اعلان کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور باقی انتظامیہ کو ان کاوشوں پر اجر عظیم عطاء فرمائے۔ (آمین)

سالانہ مقابلے

جیسا کہ جامعہ میں ۲۰۰۸ء سے سمسٹر سسٹم کا اجراء کیا گیا ہے، گویا ایک سال میں چار سمسٹرز ہوتے ہیں۔ اسی حساب سے ہر سمسٹر میں غیر نصابی طور پر طلبہ میں علمی ذوق پروان چڑھانے کے لیے طلباء جامعہ کے مابین مختلف مضامین میں چار مقابلے منعقد ہوتے ہیں، جن کی نوعیت یوں ہے:

① **پہلا مقابلہ:** گرائمر کا ہوتا ہے جس میں علم نحو وصرف کی مختلف کتب شامل ہیں۔
② **دوسرا مقابلہ:** حفظ القرآن وقراءات کا ہوتا ہے۔
③ **تیسرا مقابلہ:** حفظ حدیث اور مطالعہ حدیث کا ہوتا ہے۔
④ **چوتھا مقابلہ:** علم اصول کا ہوتا ہے جس میں عقیدہ، اصول حدیث، اصول فقہ اور اصول تفسیر وغیرہ علوم شامل ہیں۔

مذکورہ بالا مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں بھاری انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں، جس کے باعث تمام طلباء پڑھائی میں دلچسپی لیتے ہیں اور سالانہ تعلیمی نتائج میں کافی حد تک بہتری دکھائی دیتی ہے۔

انٹرنیشنل یونیورسٹی سے الحاقات اور داخلے

جامعہ لاہور الاسلامیہ کے دیگر بین الاقوامی یونیورسٹیوں سے الحاقات اس جامعہ کی تعلیمی حسن کارکردگی کی علامت ہیں، جن کی بناء پر کلیہ کے طلباء کے مختلف بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں ہر سال داخلے ہوتے ہیں اور طلباء اپنی علمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیاس کو بجھانے کے لئے مختلف انٹرنیشل یونیورسٹیوں کا رخ کرتے ہیں۔ بعدازاں بالعموم دنیا کے اطراف واَ کناف اور بالخصوص پاکستان کی عوام کو علم تجوید وقراءت ودیگر علوم شرعیہ سے روشناس کرتے ہیں۔

ادارہ کلیہ القرآن الکریم کے وہ طلباء جو انٹرنیشل یونیورسٹیوں سے قبل ازیں استفادہ کر چکے ہیں یا بعض وہ طلبہ جو آج کل بھی ان یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں، ان کے اسماء درج ذیل ہیں:

① قاری صہیب احمد حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
② قاری انس مدنی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
③ قاری عبداللہ غازی حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی)
④ قاری رضوان رفیق (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑤ قاری احمد صدیق (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑥ قاری محمد ابراہیم (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑦ قاری امیر حمزہ (زیر تعلیم ریاض یونیورسٹی)
⑧ قاری نوید قصوری (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑨ قاری رمضان بٹ (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑩ قاری بنیامین نجم (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)
⑪ قاری یحییٰ خالد (زیر تعلیم مدینہ یونیورسٹی)

محافل حسن قراءات میں قراء کلیہ کی شرکت

قومی وبین الاقوامی محافل حسن قراءات میں اساتذہ کلیہ کی شرکت وشمولیت محافل حسن قراءت کی رونق کو دوبالا کر دیتی ہے۔ پاکستان میں کہ کوئی محفل قراءت اساتذہ کلیہ کے بغیر بے رونق نظر آتی ہے، بلکہ اکثر مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ اہل حدیث مکتبہ فکر کی کوئی بھی محفل ہو، نمایاں تمام قراء کلیہ ہذا سے تعلق رکھنے والے اساتذہ یا طلبہ ہوتے ہیں۔ راقم اِن کی اس قسم کی تمام کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، بالخصوص قاری عارف بشیر حفظہ اللہ، قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ اور قاری سلمان بڈھیمالوی حفظہ اللہ مختلف محافل میں نمایاں کردار ادا کرنے والوں میں شامل ہیں۔

مجھے یاد پڑتا ہے کہ جب ۲۰۰۷ء میں امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن سدیس حفظہ اللہ پاکستان تشریف لائے اور وزیراعلی ہاؤس میں امام کعبہ حفظہ اللہ کے لئے دعوت کا اہتمام کیا گیا، تو اس میں کلیہ ہذا کے استاد محترم قاری عبدالسلام عزیزی حفظہ اللہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ وہاں انہیں تلاوت کا موقع ملا تو انہوں نے اس قدر پرسوز آواز اور لحن داؤدی میں تلاوت کلام پاک فرمائی کہ عوام تو درکنار امام کعبہ قاری عبدالرحمٰن سدیس حفظہ اللہ بھی قاری عبدالسلام حفظہ اللہ کو 'شریم ثانی' کا لقب دینے پر مجبور ہوگئے۔ یہ کلیہ کے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے، جو تاریخ کے سنہری اوراق میں لکھنے کے قابل ہے۔ تاہم قراءات میں ایک اور مشہور نام جناب قاری عبدالباسط منشاوی حفظہ اللہ کا بھی ہے۔ یاد رہے کہ قاری صاحب حفظہ اللہ بھی کلّیۃ القرآن الکریم کے شعبہ تجوید کے فضلاء میں سے ہیں اور آج کل کلّیۃ القرآن، لوکو ورکشاپ میں مشاق ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلِّیة القرآن الکریم کے متعلقہ ادارے

رئیس جامعہ لاہور الاسلامیہ حافظ عبد الرحمٰن مدنی ﷿ کے بھرپور تعاون اور شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷿ کی جگر پاش کاوشوں اور محنتوں کا نتیجہ عرصۂ پندرہ سال میں یوں سامنے آیا ہے کہ کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے فضلاء نے اسی نصاب کو، جو کہ مادر ادارہ کلِّیة القرآن الکریم میں تشکیل دیا گیا تھا، لے کر پاکستان کے مختلف علاقوں میں نئے ادارے تشکیل دیئے ہیں۔ ان نمایاں اداروں کا نام اور اس میں پڑھانے والے متعدد فضلاء جامعہ لاہور الاسلامیہ کا مختصر تعارف ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

کلِّیة القرآن الکریم والتربیة الاسلامیة، مرکز البدر، بونگہ بلوچاں

اس ادارہ کے ذمہ داران اور اَساتذہ درج ذیل ہیں:

① استاد القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷿ (سرپرست وروح رواں تحریک کلِّیة القرآن الکریم)
② قاری مقری صہیب احمد میر محمدی ﷿ (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
③ قاری مقری سلمان احمد میر محمدی ﷿ (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم بھٹی ﷿ (فاضل کلِّیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑤ شیخ الحدیث مولانا اجمل بھٹی ﷿ (فاضل کلِّیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑥ قاری عبد الرشید (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑦ قاری عبد الرؤف (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑧ قاری فیصل محمود (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑨ قاری عبد الرزاق عاجز (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
⑩ قاری مصعب مدنی (سابق متعلّم کلِّیة القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

کلِّیة القرآن، جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اس ادارہ کو درج ذیل اَساتذہ کی خدمات حاصل ہیں:

① قاری ریاض احمد (سابق متعلّم کلِّیة القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
② قاری محمد شعیب عارفی (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

کلِّیة القرآن، جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ

ادارہ ہذا درج ذیل اساتذہ کا مرہون منت ہے:

① قاری زاہد محمود (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
② قاری محمد صفدر (سابق متعلّم کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
③ قاری اختر فاروق (فاضل کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)
④ قاری عبد الباسط منشاوی (سابق متعلّم کلِّیة القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ جامعہ محمدیہ لوکو ورکشاپ کے شعبہ کلِّیۃ القرآن کے آغاز میں جامعہ لاہور الاسلامیہ کی طرف سے قاری محمد حسین حفظہ اللہ نے بہت سی خدمات سرانجام دیں، بلکہ ادارہ کے آرگن 'صوت الحق' کے مدیر بھی رہے ہیں۔ عرصہ پانچ سال وہاں کام کرتے ہوئے کلِّیۃ القرآن کامیاب قیام کے بعد واپس مادر ادارہ کلِّیۃ القرآن الکریم میں آج کل خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ معہد القرآن لاہور

کلِّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے متعلقہ اداروں میں سے ایک ادارہ 'مدرسہ معہد القرآن' کے نام سے موچی گیٹ لاہور میں قائم ہے، جس ادارے میں بالخصوص علم تجوید اور بالعموم حفظ القرآن کی تعلیم کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ 'معہد القرآن الکریم' میں علم تجوید کا نصاب مادر ادارہ کلِّیۃ القرآن سے اخذ کردہ ہے اور اساتذہ فضلاء کلیہ ہی میں سے ہیں۔ مدرسہ معہد القرآن کے اساتذہ اور ذمہ دران کے نام درج ذیل ہیں:

① قاری عبد السلام عزیزی حفظہ اللہ (مدیر مدرسہ معہد القرآن الکریم ومشاق مادرہ ادارہ کلِّیۃ القرآن الکریم)
② قاری عبد الرؤف عادل حفظہ اللہ (فاضل کلِّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

مدرسہ معہد القرآن کراچی

کلِّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کے متعلقہ اداروں میں سے 'مدرسہ معہد القرآن، کراچی' ایک منفرد حیثیت کا حامل ادارہ ہے، جس میں کلِّیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے فاضل قاری محمود احمد حفظہ اللہ آف قصور تدریس علم تجوید وقراءات کی ذمہ داری بطریق احسن سرانجام دے رہے ہیں۔

کلیہ کی تحریکی وتحقیقی نشاطات

تحریک تحفظ القرآن والحدیث

قرآنی علوم وفنون کو عوام الناس تک پھیلانے کیلئے اور ان کے فروغ ونشرواشاعت کے لیے کلِّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کے تحت ۱۹۹۸ء میں ایک تحریک اور تنظیم 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے نام سے استاد القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ کے زیرنگرانی شروع کی گئی، جس کے پیچھے کئی ایک مقاصد کارفرما تھے، جن میں سے اہم ترین یہ ہیں:

① محافل حسن قراءات کا انعقاد
② علم تجوید وقراءت کی عوام الناس تک اشاعت
③ قرآن کریم کی مختلف قراءات کو پاکستان میں متعارف کرانا
④ عالمی شہرت یافتہ قراء کرام کی تلاوت پر مبنی کیسٹ اور سی ڈیز لائبریری کا قیام
⑤ علم تجوید وقراءت پر مبنی کتب لائبریری کا قیام

جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث کے اجلاس

۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۹ء تک کے دورانیے میں 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے تین اجلاس منعقد ہو چکے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا اجلاس ۲۰۰۶ء میں، دوسرا اجلاس مورخہ ۲۲/جولائی ۲۰۰۷ء میں کلّیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ (مرکز البدر بونگہ بلوچاں) میں استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی ﷾ کے زیر سرپرستی ہوا اور تیسرا اجلاس ۲/دسمبر بروز اتوار کو مادر ادارہ کلّیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ہیڈ آفس ۹۹/ جے بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں استاذ القراء قاری محمد یحییٰ رسولنگری ﷾ کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، جہاں 'جمعیۃ تحفظ القرآن والحدیث' کے ارتقاء کیلئے آئندہ کا لائحہ عمل فراہم کیا گیا۔

ادارہ بحوث قرآنیہ

ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی ﷾ (مدیر مجلس التحقیق الاسلامی ومدیر کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور) کی شب و روز کاوشوں کے سبب مجلس تحقیق الاسلامی کے تحت 'ادارہ بحوث قرآنیہ' کا اجراء عمل میں لایا گیا ،جس میں درج ذیل حضرات اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں:

① قاری محمد فیاض ﷾ ② قاری انس مدنی ﷾ ③ حافظ محمد مصطفیٰ راسخ ﷾
④ قاری اختر علی ارشد ﷾ ⑤ قاری محمد حسین ﷾ ⑥ قاری فہد اللہ مراد ﷾
⑦ قاری شفیق الرحمٰن ﷾ ⑧ قاری محمد صفدر ﷾ ⑨ قاری خالد فاروق ﷾
⑩ قاری محمد عمر فاروقی ﷾ ⑪ قاری عبدالوحید ساجد ﷾

'ادارہ بحوث قرآنیہ' کے تحت علم قراءات سے متعلق متعدد علمی وتحقیقی پراجیکٹ شروع کیے گئے ہیں، جن کی مکمل تفصیل ''جمعیت تحفظ القرآن والحدیث' کے تیسرے اجلاس کی رپورٹ'' کے ضمن میں دیکھی جاسکتی ہے۔ یہاں ان کاموں کا بالاجمال ذکر کیا جارہا ہے۔

- جمع کتابی کے حوالے سے ۱۶ عدد غیر متداول روایات کی طباعت کا عالمی مشروع
- قرآن کریم کی متعدد قراءات میں ریکارڈنگ کا جمع صوتی کے نام سے عالمی پروگرام
- علم تجوید وقراءت کے متنوع موضوعات پر مضامین اور عربی تحریروں کے تراجم
- علم تجوید وقراءت پر مستقل کتب لکھوانا اور مفید کتب کے تراجم
- کیسٹ اور سی ڈیز لائبریری کا قیام

فضلائے کلیہ نے حجیت قراءات وغیرہ کے حوالے سے ابھی تک کیا کاوشیں فرمائی ہیں، اس سے واقفیت کے لیے رسالہ ہذا میں 'علم تجوید وقراءات سے متعلق تفصیلی اشاریہ' میں ماہنامہ محدث، ماہنامہ رشد اور ماہنامہ الاحیاء میں شائع ہونے والے مضامین کا ایک جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ادارہ بحوث قرآنیہ کے تحت تاحال کتب وتراجم کے سلسلہ میں کیا علمی وتحقیقی کام ہوا ہے، اس کے لیے مجلّہ ہذا میں مطبوع 'جمعیۃ کے سالانہ تیسرے اجتماع کی رپورٹ' ملاحظہ کریں۔

قراءات لائبریری کا قیام

'ادارہ بحوث قرآنیہ' کے تحت علمی وتحقیقی کاموں کی بنیادی ضرورت کتب قراءات کے مصادر کی یہاں دستیابی ہے۔ اس ضمن میں ذمہ داران کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ کا اہم قدم محدث لائبریری سے ملحقہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم تجوید وقراءات کی کتب پر مشتمل کتب لائبریری کا قیام ہے۔اس لائبریری کا قیام جدید تقاضوں کے مطابق عمل میں لایا گیا ہے، جس کے لئے ایک الگ حصہ مقرر کردیا گیا ہے، تاکہ اس سے استفادہ کرنے میں آسانی رہے۔

کلیہ کے ثمرات ونتائج

ایک نیا نصاب تعلیم

كلِّية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية کا آغاز ۱۹۹۱ء میں ہوا۔اس کے آغاز سے قبل برصغیر پاک وہند کے مختلف مدارسِ دینیہ میں صرف تجوید وقراءات یا صرف درس نظامی کی مختلف کتب پڑھائی جاتی تھیں، اس حوالے سے کوئی خاص نصاب مقرر نہ تھا۔ كلِّية القرآن کے مؤسسین اور اساتذہ نے عام روایت سے ہٹ کر جو ایک منفرد نصاب تشکیل دیا، وہ الحمد للہ کامیابی حاصل کرچکا ہے، جوکہ مؤسسین کے اخلاص کی جیتی جاگتی مثال ہے۔اس نصاب کومختلف درجات کے اعتبار سے ترتیب دے کر پاکستان میں متعارف کرایا گیا، تاآنکہ بانی تحریک شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ کی انتھک کاوشوں ومحنتوں سے اسے وفاق المدارس السّلفیہ میں بھی مقبولیت حاصل ہوچکی ہے۔آج کل یہ نصاب صرف جامعہ لاہور الاسلامیہ میں مقبول نہیں، بلکہ پاکستان کے بڑے بڑے دینی اداروں نے بھی اس نصاب کو اپنے ہاں جاری کرلیا ہے۔

كلِّية القرآن، جامعہ لاہور کے پلیٹ فارم سے منظر عام پر آنے والی کتب

عربی مقولہ ہے: 'قيّدوا العلم بالكتابة' یعنی علم کا شکار کتابت کے ذریعے کرو، اسی مقصد کے حصول کے لئے كلية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ كلِّية القرآن الكريم کے روحِ رواں اور اسے انتہائی مراحل تک پہنچانے والی شخصیت استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ جب تک مادر ادارہ کلیہ قرآن میں تدریس کرتے رہے، ان کی کاوشوں سے درج ذیل کتب منظر عام پر آئیں:

① تحفة القاري — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
② تحفة الصبيان — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
③ معين القاري في تجويد كلام الباري — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
④ المدخل إلى علم الوقف والابتداء — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑤ المدخل إلى الشاطبية — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑥ المدخل إلى الدرة — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑦ المدخل إلى التحريرات — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑧ شفاء المرتجل فى تحقيق الحال والمرتحل از الشیخ قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑨ مكانة القراءات ونظرية المستشرقين والشبهات حولها از قاری صاحب حفظہ اللہ
⑩ تسهيل الاهتداء فى الوقف والابتداء — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ
⑪ المقنع فى التكبير عند الختم — از شیخ القراء قاری محمد ابراہیم میرمحمدی حفظہ اللہ

نوٹ: قاری صاحب کی اس کے علاوہ بھی بعض تالیفی کاوشیں ہیں، جن کا ذکر ان کے انٹرویو کے ضمن میں آئیگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقالہ جات

① قراءۃ شاذہ اور تفسیر وفقہ میں اس کے اثرات — از محمد اسلم صدیق ﷾
② اختلاف قراءات اور نظریہ تحریف قرآن — از محمد فیروز الدین شاہ ﷾
③ رسم عثمانی اور اس کی شرعی حیثیت — از حافظ سمیع اللہ فراز ﷾

یاد رہے کہ مذکورہ بالا صاحبانِ مقالہ اپنے مقالہ جات کی تیاری اور مواد کے حصول کے لئے اکثر وبیشتر کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الإسلامیۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور کارخ کرتے رہے۔ پرنسپل کلیہ ﷾ نے مقالہ جات کی تیاری میں ان حضرات کی کماحقہ راہنمائی اور اصلاح فرمائی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے بہترین مقالے تیار کیے اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔فل کی ڈگریاں حاصل کیں۔

جمع صوتی

استاد محترم حافظ حمزہ مدنی ﷾ (مدیر کلّیۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ، لاہور) کو اللہ تعالیٰ نے لحن داؤدی سے نوازا ہے۔ استاد محترم ﷾ کی تلاوت کلام پاک سنتے ہی ایمان میں اضافہ اور قلب میں سکون محسوس ہونے لگتا ہے۔ آپ کویت میں عرصہ دس سال سے نماز تراویح کی امامت فرماتے ہیں۔ استاد محترم کی پرسوز آواز میں ادارہ تسجیلات حامل المسك، الکویت نے دس قراءات اور بیس روایات میں مکمل قرآن کریم ریکارڈ کر کے نشر کیا ہے، جس کا نام ''المصحف المرتّل بالقراءات العشر الصغریٰ'' ہے۔ یہ مصحف بیس کیسٹوں پر مشتمل ہے اور ہر کیسٹ میں ایک روایت ہے۔ اس مشروع پر مزید کام جاری وساری ہے، جسے 'جمع صوتی' کا نام دیا گیا ہے۔

مدرسۃ الازہر (شعبہ حفظ) تابع کلّیۃ القرآن الکریم

تعارف

مدرسۃ الأزہر، جو کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کا ایک شعبہ ہے، ۱۹۹۱ء میں جب کلّیۃ القرآن الکریم والعُلوم الإسلامیۃ کا آغاز کیا گیا، اس سے قبل موجود تھا۔ کلیہ کے افتتاح کے معاً بعد مدرسۃ الأزہر (شعبہ تحفیظ القرآن) کو کلیہ کے تابع کر دیا گیا، تاکہ بچوں کو حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ تجوید کے بنیادی اُصول وقواعد سے آگاہ کر دیا جائے اور تکمیل قرآن کے ساتھ ہی کلیہ میں داخلہ ہونے کے بعد علم تجوید وقراءات میں خوب استفادہ کر سکیں اور اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو شروع سے ہی بیدار کرتے ہوئے علم تجوید وقراءات میں مہارت پیدا کر سکیں۔

مدرسۃ الازہر کے ذمہ داران

شعبہ حفظ کی کارگردگی مزید بہتر بنانے کے لیے مدیر کلیہ قاری حمزہ مدنی ﷾ نے شعبہ حفظ میں براہ راست نگرانی عرصہ ایک سال سے شروع کر دی ہے، جس کے نتیجہ میں انتظامی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے کے لیے شعبہ کو جہاں صرف پانچ کلاسز تک محدود کر دیا گیا، وہاں چیک اینڈ بیلنس کو مضبوط کرنے کے لیے انتظامیہ کو تعلیمی باڈی سے یکسر علیحدہ کر کے مستقل ذمہ داریاں تفویض کر دی گئی ہیں۔ شعبہ کا نیا ہیکل تنظیمی عرصہ ایک سال سے یوں کام کر رہا ہے:

① نگران مدرسۃ الازہر — قاری حمزہ مدنی ﷾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② مدیر مدرسۃ الازہر — قاری محمد فیاض حفظہ اللہ
③ انچارج برائے تعلیمی اُمور — قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ
④ انچارج برائے انتظامی اُمور — قاری محمد زبیر حفظہ اللہ

وظائف

شعبہ تحفیظ القرآن کے امتحانات میں حسن کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے وہ طلبہ جو۹۰ فیصد سے زائد نمبر لیں ان کے لیے ماہانہ ۳۰۰ روپے وظیفہ مستقل بنیادوں پر جاری کیا جاتا ہے۔

ماہوار جائزہ منزل

شعبہ ہذا سے تعلق رکھنے والے طلباء کی منزل کا ماہوار اساتذہ کلیہ جائزہ لیتے ہیں، جس سے تعلیمی بہتری اور حفظ میں حسن کارکردگی مقصود ہے۔ اس ماہوار امتحان کے انتظامی فرائض قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ بخوبی اَدا کررہے ہیں۔

شعبہ کے نظام مطالعہ میں تبدیلی

قبل ازیں شعبہ میں بعد از مغرب مطالعہ ہوا کرتا تھا،لیکن مدیر کلیہ القرآن نے اوقات مطالعہ میں دوگنا اضافہ کرتے ہوئے بعد از عشاء مطالعہ کا نظام بھی جاری کردیا ہے، جس میں طلبہ پیچھے سے دو دو، تین تین پارے دھرانے کے مکلّف کیے گئے ہیں۔ یہ نظام بھی عرصہ ایک سال سے جاری ہے۔آج کل جبکہ رات چھوٹی پڑ چکی ہیں، نمازِ عشاء کے بجائے بعد از عصر ڈیڑھ گھنٹہ مطالعہ کا دورانیہ رکھا گیا ہے۔

تعلیمی ترقی کی طرف ایک انتہائی اہم قدم

کلیہ کے شعبہ حفظ القرآن کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے ایک پانچویں کلاس کا اجراء کردیا گیا ہے، جس کی ذمہ داری قاری خلیل الرحمٰن حفظہ اللہ کے پاس ہے۔ یہ کلاس لگانے کا مقصد طلباء کا تجوید وتلفظ ،لہجہ اور ناظرہ بہتر سے بہتر بنانا ہے۔ الحمد للہ شعبہ میں حسن صورت اور حسن اداء کے لیے اٹھایا گیا یہ قدم بہترین نتائج برآمد کررہا ہے۔ نئے داخل ہونے والے تمام طلبہ کو سب سے پہلے اس کلاس میں دو تین ماہ لگانے پڑتے ہیں اور ناظرہ، تلفظ اور لہجہ وغیرہ درست ہونے پر ہی اگلی کلاس میں منتقل کیا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی مدیر کلیہ قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی طرف سے خصوصی حکم یہ صادر کیا گیا ہے کہ پہلے سے چلے آنے والے سبقی ومنزل جائزہ میں مدیر التعلیم شعبہ قاری نجم الثاقب حفظہ اللہ بغیر مخارج وصفات، مدود اور غنہ کے کسی لڑکے کا جائزہ نہیں لیں گے۔ گذشتہ تین ماہ کی مسلسل جدوجہد کے بعد اس اہم فیصلہ پر شعبہ نے عمل کروالیا ہے۔ الحمد للہ تعالی

المختصر کلّیہ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی یہی وہ امتیازی خصوصیات ہیں، جو طلباء کو کلیہ میں داخلے پر برانگیختہ کرتی ہیں اور طلباء دور دراز کے علاقوں سے علمی پیاس بجھانے کے لیے کھنچے چلے آتے ہیں اور علم تجوید وقراءۃ سے سیراب ہوکر اس کے فروغ کے لئے ہر ممکن کوشش بجالاتے ہیں۔ یہی ادارہ کے ذمہ داران کا مطلوب ومقصود ہے۔ اللہ تعالیٰ ذمہ داران جامعہ وکلیہ کی ان کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس دین مشن کو مزید بہتر سے بہتر بنانے کی توفیق دے۔ آمین

——————*

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ